Photos from Ahl ...
m.facebook.com

Photos from Ahl al-Sunnah wa'l-Ja...
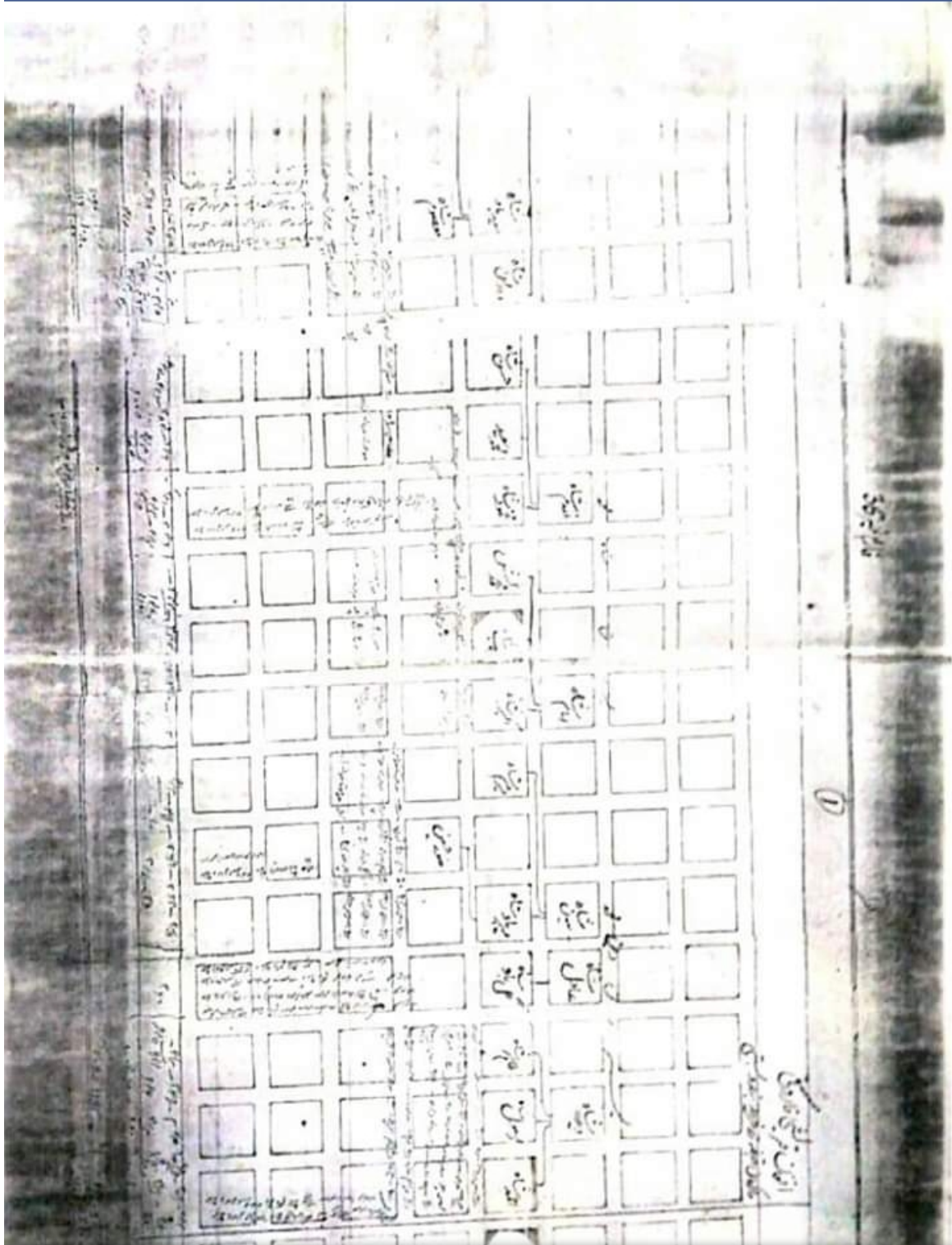
MORE LIKE THIS

52% 12:36 AM

شجرہ نسب

طرف

قوم

نمبر کھیوٹ

شجرہ نسب حصہ ب

طرف	
قوم	

روشن دین

منظور حسین

غلام جیلانی

۳۳-امام العارفین، قدوۃ السالکین، خواجہ خواجگان
حضرت خواجہ سیّد فقیر محمد فاروقی رضی اللہ عنہ چوراہی رحمۃ اللہ علیہ

✤ ولادت:۱۲۱۳ھ/1798ء.................تیزئی شریف (تیراہ، افغانستان)

✤ وصال:۲۹-محرم ۱۳۱۵ھ/1897ء.................چورہ شریف (اٹک)

✤ فیض باطنی.................والدِ گرامی حضرت خواجہ نور محمد چوراہی رحمۃ اللہ علیہ

✤ مقام.................ابدالِ وقت

✤ تعارف:

آپ حضرت خواجہ نور محمد تیراہی چوراہی علیہ الرحمہ کے فرزندِ دوم تھے۔ آپ کا اسم گرامی ''فقیر محمد'' اور لقب ''حاجی گل'' تھا اور عام لوگ عقیدت و محبت سے آپ کو ''باباجی'' کے نام سے پکارتے تھے۔ آپ کا سلسلۂ نسب خلیفۂ دوم حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ آپ پیدائشی ولی اللہ تھے۔

✤ ولادت باسعادت:

آپ کی ولادت باسعادت ۱۲۱۳ھ بمطابق 1798ء کو ''تیزئی شریف'' (تیراہ، افغانستان) میں ہوئی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے جدامجد حضرت خواجہ محمد فیض اللہ تیراہی علیہ الرحمہ (م-۱۲۳۵ھ) بقید حیات تھے۔

✤ مقام و مرتبہ:

آپ پیدائشی ولی اللہ تھے۔ جس دن آپ کی ولادت باسعادت ہوئی، اپنی والدہ ماجدہ کا دودھ نہیں پیتے تھے۔ گھر والوں کو بہت فکر ہوئی۔ یہ معاملہ سن کر آپ رحمۃ اللہ علیہ کے جدامجد حضرت خواجہ فیض اللہ تیراہی علیہ الرحمہ تشریف لائے تو آپ کے چہرہ انور کو دیکھ کر فرمایا: ''یہ تو ابھی سے اپنا حصہ طلب کرتے ہیں''۔

(33) حضرت خواجہ فقیر محمد چوراہی قدس سرہٗ

حضرت خواجہ فقیر محمد المعروف باباجی تیراہی رحمۃ اللہ علیہ حضرت خواجہ نور محمد تیراہی چوراہی قدس سرہٗ کے دوسرے صاحبزادے تھے۔ آپ کی ولادت 1213ھ میں اُن کے جدامجد حضرت خواجہ فیض اللہ تیراہی (م 8 ربیع الاول 1240ھ) کی زندگی میں تیزئی شریف نزد تیراہ (افغانستان) میں ہوئی تھی۔ آپ کا سلسلہ نسب خلیفہ ثانی حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملتا ہے۔ جس کی تفصیل آپ کے جدامجد حضرت خواجہ محمد فیض اللہ تیراہی قدس سرہٗ کے حالات میں دی جاچکی ہے۔

آپ پیدائشی ولی اللہ تھے۔ جس دن آپ کی ولادت ہوئی، اپنی والدہ ماجدہ کا دودھ نہ پیتے تھے۔ یہ معاملہ سن کر جدامجد خواجہ محمد فیض اللہ تشریف لائے تو آپ کے روئے انور کو دیکھ کر فرمایا کہ:

"یہ تو ابھی سے اپنا حصہ طلب کرتا ہے"۔

چنانچہ انھوں نے اپنی زبان مبارک آپ کے منہ میں ڈال دی جسے آپ دیر تک چوستے رہے اور پھر والدہ ماجدہ کا دودھ پینا بھی شروع کردیا۔ اسی طرح سے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی مبارک و اعظم نسبت روز اوّل سے ہی آپ کو عنایت فرمادی گئی۔ جدامجد نے ارشاد فرمایا کہ یہ لڑکا بڑا نیک بخت ہوگا اور اس کے وجود سے خلق خدا کو بہت فیض پہنچے گا۔ آپ کا چہرہ مبارک اُسی روز سے انوار الٰہی کی تابانیوں سے آفتاب و ماہتاب کی طرح چمکتا تھا۔

آپ نے علوم ظاہری و باطنی کی تحصیل اپنے والد ماجد حضرت خواجہ نور محمدؒ سے ہی حاصل کی تھی۔ ایام صغرسنی سے ہی ذکر و فکر و مراقبہ و اتباع شریعت میں مصروف و مشغول رہتے تھے اور تمام امور میں والد ماجد کے نقش قدم پر چلتے تھے

بالائے سرش ز ہوش مندی
می تافت ستارۂ بلندی

بچپن سے ہی آپ کے سر اقدس پر بلندی کا ستارہ چمکتا تھا۔

قطع ماسوی اللہ کا طریق آپ کو پہلے ہی مرغوب تھا۔ والد ماجد کے ساتھ ابتدا ہی سے صحب و رابطہ حاصل تھا جس کی وجہ سے آپ کھانے پینے اُٹھنے بیٹھنے، طریق کلام اور اخلاق و اعمال وغیرہ میں بالکل متحد الاوصاف ہوگئے تھے۔ غریبوں، مسکینوں اور مفلسوں کی مجلس و صحبت میں زیادہ خوش رہتے تھے۔ پابندیٔ شریعت میں بے مثال تھے۔ آپ کی علمیت کا یہ حال تھا کہ قرآن مجید کے ایک ایک حرف کے جداجدا اسرار و رموز بیان فرماتے تھے جسے سن کر بڑے بڑے علماء انگشت بدنداں رہ جاتے تھے۔ اپنے وقت کے ابدال شمار کیے جاتے تھے۔ آپ کو وہ کمالات حاصل تھے جو دوسروں کو عشر عشیر بھی نصیب نہ ہوئے تھے۔

(32) حضرت خواجہ نُور محمد چوراہی قدس سرہٗ

حضرت خواجہ نور محمد المعروف بابا جیو کی ولادت باسعادت 1179ھ میں موضع تیزئی شریف مضافات تیراہ (افغانستان) میں ہوئی۔ آپ حضرت خواجہ محمد فیض اللہ قدس سرہٗ کے سب سے بڑے صاحبزادے تھے۔ فیضِ باطنی والد گرامی سے ہی حاصل کیا تھا آپ کا شجرۂ نسب 35 واسطوں سے سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک پہنچتا ہے۔

آپ مادرزاد ولی تھے۔ حضرت خواجہ محمد فیض اللہ قدس سرہٗ کی دو بیویاں تھیں بڑی سے صرف ایک صاحبزادی تھی جب کہ دوسری بیوی کی ابھی تک کوئی اولاد نہ تھی۔ پہلی بیوی نے بارگاہ ایزدی میں منت مانی تھی کہ اگر ہمارے گھر فرزندِ ارجمند پیدا ہوا تو میں تادم واپسیں روزانہ ایک سو نوافل ادا کیا کروں گی جب کہ چھوٹی بیوی نے یہ وعدہ کیا اگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مجھے اولادِ نرینہ عطا فرمائی تو میں بڑی بیوی کو پیش کر دوں گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دونوں کی دُعا قبول فرمائی اور چھوٹی بیوی کے ہاں لڑکا پیدا ہوا جس کا نام والد بزرگوار نے نور محمد رکھا اور فرمایا کہ یہ لڑکا امام ربانی مجدد الف ثانی" قدس سرہٗ کا متبع ہوگا اور اس سے سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کو فروغ حاصل ہوگا۔

آپ نے علوم دینیہ کی اکثر کتابیں حضرت مولانا محمد امین رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھیں اور انہیں سے ہی تکمیل کی۔ اپنی والدہ ماجدہ سے بھی ابتدائی کتب و کتب فقہ پڑھیں۔ حضرت مولانا محمد امین آپ کے والد گرامی حضرت خواجہ محمد فیض اللہ قدس سرہٗ کے خلیفہ مجاز بھی تھے لہٰذا آپ نے تصوف میں بھی اُن سے استفادہ کیا۔ پھر والد گرامی قدر سے سلوک کی منزلیں طے کیں۔ چونکہ علومِ ظاہری و باطنی میں مہارت تامہ اور شہرت عامہ حاصل تھی لہٰذا لوگ اپنی الجھنیں لے کر حاضر ہوتے اور آپ آن کی آن میں تمام گتھیاں سلجھا دیتے۔ اسی دوران میں آپ نے اپنے قلم سے قرآن مجید کا ایک نسخہ مکمل کی اجو آج بھی دربار عالیہ چورہ شریف میں پیر سردار شاہ صاحب کے پاس موجود ہے۔ اور اس کے آخر میں یہ الفاظ رقم ہیں:

"قرآن مجید بدست خواجہ نور محمد" 2 ربیع الثانی 1237ھ از شاگرد آں میاں نصر اللہ نور اللہ مرقدہٗ ساکن کھودو پور۔"

جب آپ سجادہ نشین ہوئے تو سب سے پہلے آپ کی خدمت میں دو افغان بھائی اللہ نور اور عجب نور حاضر ہو کر شرف بیعت سے مشرف ہوئے اور آپ کی خصوصی توجہ کے باعث سلوک و معرفت کی تمام منزلیں جلد طے کر کے منصب اجازت و خلافت پر بھی فائز ہو گئے۔ اُن کا فیض اتنا عام ہوا کہ لوگ گروہ در گروہ داخل سلسلہ ہونے کے لیے آتے تھے اور ان کو فرصت نہ ملتی تھی۔ یہ دونوں بھائی صاحب کشف و کرامات تھے۔

حضرت خواجہ نور محمد قریباً اسی (80) سال تیزئی شریف میں فروکش رہے اور ہزاروں تشنہ لوگوں کو فیض و کرم، رُشد و ہدایت اور عشق و محبت کے چشموں سے سیراب کیا۔ آج بھی اُن کے فیض کا ڈنکا بج رہا ہے۔ جب آپ کے رُوحانی کمالات کا شہرہ عام ہوا تو بعض لوگ حسد و بغض کی آگ میں جل کر درپے آزار ہو گئے آپ تمام باتوں کو خندہ پیشانی سے

(۲) آپ کا حسب و نسب

شجرہ مبارک حضرات نقشبندیہ مجددیہ کے مرتب و مولف جناب عالم الدین ص ۲۰ پر تحریر کرتے ہیں کہ آپ فاروقی نسب سے ہیں۔ آپ کا شجرہ نسب چند واسطوں سے امام رفیع الدین سے جا ملتا ہے اور شجرہ نسب ۳۶ واسطوں سے خلیفہ دوم امیرالمومنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جا ملتا ہے۔

خواجہ فقیر محمد چوراہی بن خواجہ نور محمد بن خواجہ فیض اللہ بن خان محمد بن علی محمد بن شیخ سلیمان بن سلطان شیخ الاسلام بن عبدالرسول بن عبدالحئی بن شیخ محمد بن شیخ حبیب اللہ بن شیخ امام رفیع الدین بن شیخ نصیرالدین بن شیخ سلیمان بن شیخ یوسف بن شیخ اسحاق بن شیخ عبداللہ بن شیخ شعیب بن شیخ احمد بن شیخ یوسف بن شیخ شہاب الدین علی الملقب بہ فرخ شاہ کابلی بن شیخ نصیرالدین بن شیخ محمود بن شیخ سلیمان بن شیخ مسعود بن شیخ عبداللہ (الواعظ الاصغر) ابن شیخ عبداللہ (الواعظ اکبر) بن شیخ ابوالفتح بن شیخ اسحاق بن شیخ ابراہیم بن شیخ ناصر بن شیخ عبداللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عبداللہ بن سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۳) تعلیم و تربیت، بیعت و خلافت

آپ نے مروجہ علوم اپنے والد ماجد سے پڑھے اور باطنی فیوض بھی انہی سے حاصل کئے۔ آپ بچپن ہی سے ذکر و فکر اور مراقبے میں مشغول رہتے تھے۔ آپ کو اپنے والد ماجد سے انتہائی محبت و رابطہ حاصل تھا جس کی وجہ سے آپ اٹھنے بیٹھنے، کھاتے پیتے طریقہ کلام اور اخلاق و اعمال وغیرہ میں بھی ان جیسے ہو گئے تھے۔

آپ کے والد گرامی قدر نے آپ کو بیس سال کی عمر میں خرقہ خلافت سے سرفراز فرمایا۔ آپ اپنے برادر اصغر حضرت خواجہ دین محمد چوراہیؒ (ف ۱۳۳۵ھ) کے ہمراہ پنجاب کے تبلیغی سفر پر روانہ ہوئے تاکہ خلق خدا کو راہ ہدایت دکھائیں۔ جب آپ باؤلی شریف ضلع جہلم پہنچے تو خلیفہ خان عالم صاحب کے فرزند غلام محی الدین صاحب اور بہت سے دوسرے لوگ آپ کے حلقہ ارادت میں داخل ہوئے۔ اس کے بعد آپ سیالکوٹ تشریف لے آئے۔ وہاں بھی صدہا لوگوں نے آپ سے بیعت کی۔ آپ دو ماہ تک سفر میں رہے اس کے بعد گھر واپس تشریف لے گئے۔ پہلے سفر میں ہی آپ کے مریدوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچ گئی تھی۔

حضرت خواجہ نور محمد چوراہیؒ کے انتقال کے وقت حضرت خواجہ فقیر محمد چوراہیؒ موجود تھے، آپ کا سر مبارک ان کے زانوں پر تھا اور انہوں نے بدست خود تجہیز و تکفین کی اور مبارک ہاتھوں

میرے مرید اپنے ووٹ صرف مسلم لیگ کو دیں

حضرت خواجہ محمد امیر بادشاہ صاحب سجادہ نشین دربار چورہ شریف کا اعلان

فقیر اپنے جملہ معتقدین، متوسلین، متعلقین اور مریدین سے متوقع ہے کہ وہ موجودہ دور انتخاب میں اپنے قیمتی ووٹ صرف مسلم لیگ ہی کو دیں گے۔ کیونکہ فقیر کے خیال میں یہ جماعت مسلمانوں کی نمائندگی کے فرائض بجا طور پر نہایت تن دہی سے انجام دے رہی ہے اور مسلمانوں کو اس سے بڑی بڑی امیدیں وابستہ ہیں اور ان کی جملہ مشکلات کا واحد حل پاکستان میں ہے۔ کیونکہ قائد اعظم محمد علی جناح کے اعلان اور بیان کے مطابق پاکستان کیا ہے۔ احکام قرآنیہ کا نف[illegible] [illegible] محکم [illegible] راہ ہے۔ جس میں نہ صرف مسلمانوں کی دینی [illegible] بہتری فلاح [illegible] بلکہ انسانی عالم امن عامہ کا واحد ذریعہ ہے۔ جیسا کہ تاریخ [illegible] کی طرح ثابت ہوتا ہے (اللہ تعالیٰ [illegible] کی توفیق [illegible] سے مسلم لیگ جو مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت [illegible]

(محمد سرور شاہ پراپیگنڈہ سیکرٹری مسلم لیگ گجرات)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیر سید ظفر عباس گیلانی الحسنی
سجادہ نشین
دربار حضرت پیر سید امام علی شاہ گیلانی (خانہ نیپال)
دربار حضرت پیر سید محمد شریف شاہ گیلانی (ارائیاں)
رائے ونڈ روڈ لاہور فون 0333-4568399

﴿01﴾

مورخہ 29-10-2019

تائیدی مراسلہ

سادات فاطمی کونسل آف پاکستان
مزار سید محمد شریف شاہ گیلانی (ارائیاں شریف لاہور

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

برصغیر پاک وہند میں سادات حسنی گیلانی کے قدیم ترین مرکز سادات اوچ شریف بہاولپور کی طرف سے مورخہ 19-09-2019 کوخواجگان چورہ ضلع اٹک کے نسب نامہ کے متعلق ایک مراسلہ جاری کیا گیا۔اس مراسلہ کے جملہ مطالب تاریخی حقائق اور زمینی شواہد کی بنیاد پر ہیں۔تمام تاریخی کتب جن کا حوالہ مراسلہ میں دیا گیا میں واضح طور پر خواجگان چورہ ضلع اٹک کو فاروقی النسب (یعنی اولاد حضرت عمر فاروق ؓ) قرار دیا گیا ہے۔نیز محکمہ مال کی زمینی دستاویزات میں یہ قوم کے اعتبار سے "افغان فاروقی پٹھان" درج ہیں (دستاویزات کی کاپی لف ہیں)۔

نقیب الاشراف پاکستان
پیر السید علی عباس گیلانی الحسنی

پیر سید اسد مصطفیٰ نقوی الحسینی
سجادہ نشین
دربار حضرت بی بی سیدہ رقیہ بنت حضرت امام علی
المشہور بی بی پاک دامن لاہور فون 0333-4245557

الحمدللہ ہمارے مراکز سادات جن کے ریکارڈ آفس حضرت بی بی سیّدہ رقیہ" بنت حضرت امام علی علیہ السلام المشہور بی بی پاک دامن لاہور، سادات فاطمی کونسل آف پاکستان اور سادات رزاقی گیلانی دربار عالیہ حضرت پیر سیّد محمد شریف شاہ گیلانی" پر موجود ہیں جن میں سادات فاطمی کا قدیم ترین اور وسیع ریکارڈ موجود ہے۔ تمام ریکارڈ کی تفصیلی جانچ پڑتال کے بعد ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ خواجگان چورہ ضلع اٹک روز روشن کی طرح فاروقی النسب ہیں اور اس خاندان کا سادات رزاقی گیلانی سے دور دور تک کوئی واسطہ نہیں ہے۔ لہٰذا ہمارے تمام تر مراکز مخدوم الملک مخدوم پیر سیّد افتخار الحسن گیلانی صاحب کی طرف سے جاری کردہ اس مراسلہ کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔

سادات گیلانیہ اوچ شریف کے علاوہ شہزادہ غوث الوریٰ حضرت پیر سیّد محمد انور شاہ گیلانی رزاقی سجادہ نشین سدرہ شریف ڈیرہ اسماعیل خان سمیت تمام مراکز سادات کا بھی یہی موقف ہے کہ خواجگان چورہ ضلع اٹک کا نسبی تعلق حضرت عمر فارق ؓ سے ہے۔ نیز جد امجد چورہ خواجہ نور محمد چوراہی نقشبندی مجددیؒ کی بعض اولاد آج بھی اپنے آپ کو فاروقی النسب لکھتے ہیں اور اس کا برملا اظہار کرتے ہیں۔ جن کا یہ موقف بالکل درست ہے۔

اگر خواجگان چورہ کے نسب نامہ اور تاریخ کو بغور پڑھا جائے تو ان کے اجداد میں سے شیخ شہاب الدینؒ المشہور فرخ شاہ گزرے ہیں جو کہ والئی کابل کے عہدہ پر فائز رہے ہیں اور وہ ایک مشہور و معروف شخصیت کے حامل ہیں۔ ان والئی کابل کا تفصیلی نسب نامہ جو تاریخ کی قدیمی کتب میں درج ہے وہ حضرت عمر فاروق ؓ سے متصل ہے اور ان والئی کابل کی اولاد سے عظیم بزرگان بھی گزرے ہیں۔

چند روز قبل خواجگان چورہ کی طرف سے کچھ صفحات سوشل میڈیا پر شیئر کئے گیے جن میں انتقاماً مخدوم الملک مخدوم پیر سیّد افتخار الحسن گیلانی صاحب سجادہ نشین دربار عالیہ محبوب سبحانی اوچ شریف کے نسب نامہ کو بیجا ھدف تنقید

پیر سیّد اسد مصطفیٰ نقوی الحسینی
سجادہ نشین
دربار حضرت بی بی سیدہ رقیہ بنت حضرت امام علی
المشہور بی بی پاک دامن لاہور فون 0333-4245557

سادات فاطمی کونسل آف پاکستان

سجادہ نشین
دربار حضرت پیر سید امام علی شاہ گیلانی" (کمانہ نیمال)
دربار حضرت پیر سید محمد شریف شاہ گیلانی" (ارائیاں)

پیر سیّد علی عباس گیلانی الحسنی
نقیب الاشراف پاکستان
دربار حضرت بی بی سیّدہ رقیہ بنت حضرت امام علیؑ
المشہور بی بی پاک دامن لاہور فون 0333-0438403

بنایا گیا۔ بعض کتب سے اوچ شریف کے سجادگان کی فہرست کو پیش کر کے واویلا کیا گیا کہ فلاں فلاں سجادہ نشین لاولد تھے تو اس طرح مخدوم صاحب کا نسب منقطع ہے۔ حالانکہ فہرست سجادگان میں ضروری نہیں ہے کہ باپ کے بعد بیٹا ہو بلکہ بعض حالات میں بھائی اور دیگر رشتہ دار بھی سجادگان میں شامل ہو جاتے ہیں۔ مگر شجرہ نسب میں والد کے بعد بیٹا ہی ہوتا ہے۔ خواجگان چورہ نے فہرست سجادگان پیش کر کے عوام کو گمراہ کرنے کی ناکام کوشش کی ہے۔ جس کی بابت ریکارڈ آفس حضرت بی بی سیّدہ رقیہ ؓ بنت حضرت امام علی علیہ السلام المشہور بی بی پاک دامن لاہور کے مدینہ منورہ سے تصدیق شدہ نقیب الاشراف کی طرف سے مخدوم صاحب کے سلسلہ نسب کے متعلق تفصیلی و تصدیقی وضاحت آچکی ہے اور اس بات کو صاف الفاظ میں لکھا گیا ہے کہ فہرست سجادگان اور شجرہ نسب الگ الگ عنوان ہیں (تصدیق شدہ سند لف ہے)۔

نیز چند خواجگان چورہ کی طرف سے شئیر کردہ صفحات میں نہایت نازیبا اور گھٹیا قسم کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ پاکستان میں قائم روحانی سلاسل کو دعوت انصاف ہے کہ کیا اخلاق حسنہ سے عاری اور گھٹیا قسم کی زبان آیا ایک روحانی سلسلے سے وابستگان کی ہو سکتی ہے؟ اگر ان پیران کا یہ اخلاق ہوگا تو وہ اپنے مریدین کی کیا تربیت فرمائیں گے؟ خواجگان چورہ اپنے نسب سے متعلق کوئی مستند دلیل دینے کی بجائے ذاتیات پر اُتر آئے ہیں۔ ہم خواجگان چورہ کی طرف سے بدکلامی کی سخت الفاظ میں پرزور مذمت کرتے ہیں۔

حضور والا! اگر آپ نے مناظرہ کرنا ہے تو سب سے پہلے اپنے خاندان کے اُن افراد سے کریں جو خود کو فخر سے اور بلا جھجک فاروقی النسب لکھتے ہیں۔

1) کیا خواجگان چورہ کی طرف سے واویلا اور شور وغل کرنے سے حقیقت چھپ جائے گی؟

2) کیا سادات کے مراکز کی طرف سے ان کو "سادات گیلانی" تسلیم کر لیا جائے گا؟

3) کیا خواجگان چورہ کے جارحانہ اور دھمکی آمیز رویے سے مرعوب ہو کر چپ سادھ لی جائے گی؟

ہرگز نہیں۔۔۔۔۔۔ ہرگز ایسا نہیں ہوگا بلکہ جعلی سادات کا تعاقب جاری رہے گا۔

پیر سیّد ظفر عباس گیلانی الحسنی
سجادہ نشین
دربار حضرت پیر سیّد امام علی شاہ گیلانی (خانہ نیپال)

سادات فاطمی کونسل آف پاکستان

پیر سیّد اسد مصطفیٰ نقوی الحسینی
سجادہ نشین
دربار حضرت بی بی سیّدہ رقیہ بنت حضرت امام علیؑ
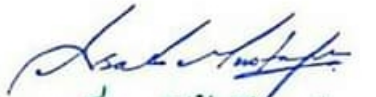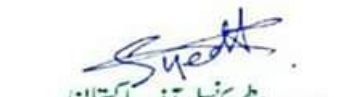
انشاءاللہ مراکز سادات حضرت بی بی سیّدہ رقیہؑ بنت حضرت امام علی علیہ السلام المشہور بی بی پاک دامن لاہور، سادات فاطمی کونسل آف پاکستان اور سادات رزاقی گیلانی دربار عالیہ حضرت پیر سیّد محمد شریف شاہ گیلانی "جعلی سادات کے محاسبے اور انھیں بے نقاب کرنے کی ہر جدوجہد میں سرفہرست رہے گئے۔

اللہ تعالیٰ بصدقہ محبوبؐ خدا اور آل اطہارؑ وابستگان و محبان سادات کا حامی و ناصر ہو۔ آمین!

منجانب

پیر سیّد ظفر عباس گیلانی الحسنی
سجادہ نشین
دربار حضرت پیر سیّد امام علی شاہ گیلانیؒ (خانہ نیپال)
دربار حضرت پیر سیّد محمد شریف شاہ گیلانیؒ (ارائیاں)
رائے ونڈ روڈ لاہور فون 0333-4568399

پیر سیّد ظفر عباس گیلانی الحسنی

سابق ڈپٹی آٹارنی جنرل فار پاکستان (ایڈووکیٹ)
سجادہ نشین مزار حضرت پیر سیّد امام علی شاہ گیلانیؒ و
حضرت پیر سیّد محمد شریف شاہ گیلانیؒ رائے ونڈ روڈ لاہور

پیر سیّد اسد مصطفیٰ نقوی الحسینی
سجادہ نشین
دربار حضرت بی بی سیّدہ رقیہؑ بنت حضرت امام علیؑ
المشہور بی بی پاک دامن لاہور فون 0333-4245557

پیر سیّد اسد مصطفیٰ نقوی الحسینی

سجادہ نشین حضرت بی بی سیّدہ رقیہؑ بنت حضرت امام علیؑ
المشہور بی بی پاکدامن لاہور۔

سادات فاطمی کونسل آف پاکستان

سادات فاطمی کونسل آف پاکستان

حویلی پیراں دی، ارائیاں رائے ونڈ روڈ لاہور

پیر سیّد علی عباس گیلانی الحسنی
نقیب الشراف پاکستان
دربار حضرت بی بی سیّدہ رقیہؑ بنت حضرت امام علیؑ
المشہور بی بی پاک دامن لاہور فون 0333-0438403

پیر سیّد علی عباس گیلانی الحسنی

نقیب الاشراف پاکستان (ایڈووکیٹ)
حضرت بی بی سیّدہ رقیہؑ بنت حضرت امام علیؑ
المشہور بی بی پاکدامن لاہور۔

ہم باباجی فقیر محمد چوراہی فاروقی" کے نسب پر لکھی جانے والی کتاب تحفظ انساب پر اُٹھنے والے تمام
اعتراضات کے جواب دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ تمام مشائخ چورہ شریف جو سادات ہونے
کے دعویدار ہیں اور اِس کے علاوہ وہ تمام لوگ جو باواجی صاحب کے فاروقی النسب ہونے پر اعتراض
…ونے پر اصرار کر رہے ہیں ہم اُن سے اِلتماس کرتے ہیں کہ مورخہ 27 اکتوبر 2019…
درگاہ باواجی فقیر محمد چوراہیؒ دربارِ عالیہ چورہ شریف پر تشریف لائیں۔ انشاءاللہ ہم اُن کے تمام
سوالات کے تسلی بخش جوابات دیں گے۔

صاحبزادہ پیر حضرت محمد سارب فیضان فاروقی نقشبندی

Ahl al-Sunnah wa'l-Jamaah Hanafi

Photos from Ahl al-Sunnah wa'l-Jamaah Hanafi's post in Mobile Uploads · Nov 15, 2019 ·

ہم تمام مشائخ چورہ شریف کو اِنتہائی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اکابرین کا اِحترام کرتے ہیں۔ ہم تمام مشائخ کے مقام شخصیت اور علمی قابلیت سے اچھی طرح آگاہ ہیں۔ ہم تحفظِ انساب پَر اُٹھنے والے ہَر اعتراض کا جواب دینے کیلئے تیار ہیں۔ لیکن جو مشائخ سادات ہونے کے دعویدار ہیں اُن سے یہ سوال کرتے ہیں کہ اگر آپ اپنے سادات ہونے پَر سچے ہیں تو آج تک کوئی مُستند ثبوت کیوں نہیں لا سکے۔ مشائخ اوچ شریف اور مشائخ سدرہ شریف بھی آپ کے سادات ہونے کی تَردید کر چکے ہیں۔ ہم کسی بھی مناظرے اور مباحثے کے لیے مکمل طور پَر تیار ہیں۔

اور ہم تمام مشائخِ چورہ شریف کو جو سادات ہونے کے دعویدار ہیں، چیلنج کرتے ہیں کہ اپنا شجرہ مُستند سَند اور صحیح ثبوت کے ساتھ کہ آپ کس طرح سید ہیں؟ ہم اِس سے پہلے بھی چیلنج کر چکے ہیں اور اب آپکو دوبارہ چیلنج کرتے ہیں کہ ثبوت کے ساتھ ثابت کریں۔

تحریکِ فیضانِ چُوراہی انٹرنیشنل چورا شریف